تبصرہ کتب

مقالات و ملفوظات علامہ سیّد عبدالقدوس ہاشمی ندوی

مرتّب : اقبال احمد صدیقی
ناشر : مولانا عبدالقدوس ہاشمی ٹرسٹ، ۱۹۴-اے، سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی
صفحات : ۲۹۶
سالِ اشاعت : ۱۹۹۱ء
قیمت : ایک سو روپے

مولانا عبدالقدوس ہاشمی کے ایک مجموعۂ مقالات (مرتبہ ثناء الحق صدیقی) پر "عالمِ اسلام اور عیسائیت" کی اشاعت بابت اگست ۱۹۹۳ء میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ جناب اقبال احمد صدیقی کے مرتّبہ زیرِ نظر مجموعے کے بعض مقالات وہی ہیں جو جناب ثناء الحق نے اپنے مرتبہ مجموعے میں شامل کیے تھے، تاہم پہلے مجموعے کے کچھ مقالات زیرِ نظر مجموعے میں شامل ہونے سے رہ گئے ہیں اور کچھ دوسرے مقالات زائد ہیں۔

جناب اقبال احمد صدیقی نے زیرِ تبصرہ مجموعے کو محض "مقالات علامہ ہاشمی" نہیں بلکہ "مقالات و ملفوظات علامہ سیّد عبدالقدوس ہاشمی ندوی" کا نام دیا ہے۔ "ملفوظات" کے نام سے اس میں کوئی مقالہ یا تحریر شامل نہیں البتہ جناب ثناء الحق صدیقی نے ایک مضمون میں اور مولانا محمد ناظم ندوی نے کتاب کے "پیش لفظ" میں مولانا عبدالقدوس ہاشمی کا تذکرہ کیا ہے اور ان کی سیرت و کردار پر روشنی ڈالی ہے، مگر اس کے باوجود "ملفوظات" کے لفظ سے جو تاثر ذہن میں بنتا ہے، یہ تحریریں چنداں اس معیار پر پوری نہیں اترتیں اور سچی بات یہ ہے کہ ان حضرات کے پیشِ نظر یہ نہیں رہا کہ مولانا ہاشمی کی مجالس میں ہونے والی گفتگوؤں کا ذکر کیا جائے۔ اگر کہیں کہیں اس کی جھلک آ گئی ہے، تو یہ محض حسنِ اتفاق ہے۔

جہاں تک مضامین کی ترتیب کا تعلق ہے تو اس میں کوئی ربط نہیں۔ سیرت، قرآن و حدیث، تاریخ و سوانح اور تصوّف کے متنوع موضوعات پر مقالات محض یک جا کر دیے گئے ہیں۔ وثوق سے نہیں

کہا جا سکتا کہ آیا مرتّب نے "تاریخ تحریر" کے لحاظ سے مضامین ترتیب دیے ہیں؟ کیوں کہ کسی مقالے کے آخر میں تاریخِ تحریر درج نہیں۔ مسیحیت اور اسلام کے تقابلی مطالعے کے حوالے سے دو مقالات "تفسیر و تاویلِ قصہ آدم علیہ السلام تخلیقِ نوع انسانی کا اصل مقصد" اور "شہر اور شلیم: تاریخ کے آئینے میں" زیادہ اہم ہیں۔

مولانا محمد ناظم ندوی نے اپنے "پیش لفظ" میں مولانا عبدالقدوس ہاشمی کی چند کتابوں اور مقالات پر گفتگو کی ہے مگر ان کی تمام کتابوں پر تبصرہ ان اہلِ علم کے لیے چھوڑ دیا ہے جو "مولانا ہاشمی کی علمی کاوشوں پر تحقیق و جستجو کے خواہش مند ہیں۔" (ص ۱۲) اب جب کہ مولانا ہاشمی کی یاد میں ایک ٹرسٹ وجود میں آچکا ہے اور یہ ٹرسٹ علمی میدان میں کام کے ارادے رکھتا ہے تو یہ توقّع ہر گز غلط نہ ہوگی کہ مولانا ہاشمی کے علمی و تحقیقی کام پر کم از کم ایک جامع مقالہ شائع ہونا چاہیے۔

زیرِ نظر مجموعۂ مقالات سفید کاغذ پر شائع کیا گیا ہے۔ گتّے کی جلد ہے اور خوبصورت گرد پوش سے مزیّن ہے۔ کتاب کی اغلاط اردو مطبوعات کی روایت کے مطابق اس میں بھی موجود ہیں۔ مثال کے طور پر امام شاطبی کی کتاب "الموافقات" (ص ۱۸) اور حضرت وارث علی شاہ کی جائے سکونت "دیوہ شریف" (ص ۲۸۹) کو درست انداز میں نہیں لکھا جا سکا۔ ان جزوی کوتاہیوں کے باوجود مجموعۂ "مقالات و ملفوظات علامہ سیّد عبدالقدوس ہاشمی ندوی" اس قابل ہے کہ اس سے استفادہ کیا جائے۔ (ادارہ)

مراسلت

حسن معزالدین قاضی (لاہور)

اداریہ شمارہ نومبر ۱۹۹۳ء سے اقتباس

"جب اقلیّتی ارکانِ اسمبلی کی جانب سے حلف برداری کا وقت آیا تو فادر روفن جولیس نے حلف کی عبارت پر اعتراض کیا جس میں قیام پاکستان کی بنیاد۔ اسلامی نظریہ۔ کے تحفّظ کے لیے جدوجہد کی بات کی گئی ہے تاہم انہوں نے کچھ ہچکچاہٹ کے بعد حلف اٹھا لیا۔ فادر روفن جولیس پہلی بار نومبر ۱۹۸۸ء میں قومی اسمبلی کی رکن منتخب ہوئے تھے۔ اس وقت انہوں نے یقیناً یہی حلف اٹھایا تھا اور جب وزیر مملکت برائے اقلیّتی امور نامزد کیے گئے تھے تو ایک بار پھر انہوں نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے بنیادی نظریے کے تحفّظ کی قسم کھائی تھی۔ یہ سب کچھ ریکارڈ پر ہونے کے باوجود اس